فرشتوں کی پیدائش

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

اَلْهِدَايَةُ الْمُبَارَكَةُ فِیْ خَلْقِ الْمَلٰئِكَة

۱۳۱۱ھ

فرشتوں کی پیدائش

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

بفیضانِ کرم

حضرت الحاج پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قدس سرہٗ

قادری نوری

بفیضانِ نظر

الحاج صاحبزادہ پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی مدظلہ

قادری نوری

زیرِ نگرانی

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

2003

سید محمد فیصل عثمان نے

اور یلیا پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی

قیمت 20 روپے

تقسیم کار

نوری کتب خانہ

معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور

فون: 042-6366385

نوری بک ڈپو

دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور

فون: 042-7112917

Marfat.com

نوری کتب خانہ

☆ ایک ادارہ ☆ ایک تحریک

1945ء کا دور اہل سنت کے لئے ابتلاء کا دور تھا۔ مخالفین اہل سنت کا لٹریچر وافر تعداد میں دستیاب تھا۔ مگر اہل سنت کا اشاعتی میدان خالی تھا۔ مسلک کے افق پر گھٹاٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ابھری۔ دربار داتا گنج بخش میں مقیم مسجد گنج بخش میں سالہا سال سے حضرت داتا صاحب کی لافانی کتاب "کشف المحجوب" کا درس دینے والے سلسلہ قادریہ کے جلیل القدر فرزند اور درویش منش بزرگ مخدوم اہل سنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری نے اس کمی کا احسان کرتے ہوئے ایک دینی اشاعتی ادارے "نوری کتب خانہ" کا اجراء کیا جہاں سے پاکستان میں پہلی بار برصغیر پاک و ہند میں مسلک عشق رسول کے ترجمان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کی معرکتہ الاراء تصانیف کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کتب ہر موضوع پر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علماء نے جب انہیں پڑھا تو جھوم اٹھے اس زمانہ میں نوری کتب خانہ نے فاضل بریلوی قدس سرہ کی چھوٹی بڑی یک صد سے زائد کتب شائع کیں۔ مخدوم اہل سنت کی یہ خدمت و مساعی درخشاں و تاباں ہے۔ اسی ادارہ نے آگے چل کر شیخ عبدالحق محدث دہلوی، حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی، علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی، علامہ محمد شریف نوری، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی، علامہ محمد نور بخش توکلی و دیگر اکابرین اہل سنت کی تصنیفات اور ان کے اردو تراجم شائع کئے۔ اس علمی خلاء کو "نوری کتب خانہ" لاہور نے جس انداز سے پُر کیا وہ ایک تابندہ کارنامہ ہے۔

Marfat.com

1951ء میں حضرت مخدوم اہلسنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری کے ایماء پر حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی نے فاضل بریلوی قدس سرہ کے مشہور زمانہ ترجمہ القرآن "کنز الایمان" پر تفسیری حاشیہ "نور العرفان" تحریر فرمایا جس کو آپ کے ادارہ نوری کتب خانہ نے سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا۔

آج برصغیر میں فاضل بریلوی کی تصنیفات کو شائع کرنے میں کئی اشاعتی ادارے مصروف ہیں مگر بریلی شریف کے بعد جو اولیت "نوری کتب خانہ" کو حاصل تھی وہ مقام کسی بھی ادارے کو حاصل نہیں ہے۔ آج پھر اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے تحقیقی رسائل کو منظر عام پر لانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی تاکہ آپ کی تعلیمات کو عام کیا جا سکے۔ قابل صد تحسین ہیں وہ لوگ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اس عشق رسول سے سرشار مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے مخدوم اہل سنت کے فرزند عالی مرتبت پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری کی سرپرستی میں دوبارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" کے نام سے خصوصاً اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تمام چھوٹی بڑی کتب از سر نو شائع کر کے معیاری انداز میں اعلیٰ طباعت و کتابت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

اب علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کا بھی فرض ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر تبلیغ دین کے لئے تقسیم کر کے مسلک حق اہل سنت کی ترقی و کامرانی میں اپنا فرض ادا کریں۔ تقسیم کرنے والے اداروں اور افراد کے لئے خصوصی رعایتی پیکج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہی رابطہ فرمائیں۔

والسلام

سید محمد فیصل عثمان نوری

ناظم ادارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" لاہور۔

Marfat.com

الهداية المباركة فی خلق الملئکة

۱۳۱۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از کلکتہ دھرم تلہ نمبر ۶، مرسلہ جناب مرزا غلام قادر بیگ صاحب ۷ رجب ۱۳۱۱ ہجری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ملئکہ کیونکر پیدا ہوتے ہیں اور موت ان کو مثل انسان لاحق ہوتی رہتی ہے یا جس وقت سب مخلوق فنا ہوگی، اس وقت فنا ہوں گے۔ بیّنوا توجروا

الجواب ۱۔ بیہقی شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی اولاد کو بنایا، ملائکہ نے عرض کیا، الٰہی تو نے انھیں پیدا کیا، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، جماع کرتے ہیں، سوار ہوتے ہیں، تو ان کے لئے دنیا کر، ہمارے لئے آخرت، رب عزوجل نے فرمایا:۔

Marfat.com

لا اجعل من خلقته بیدی ونفخت فیہ من روحی کمن قلت له کن فکان۔

میں نہ کردوں گا اسے جس کو میں نے اپنے ہاتھ[1] سے بنایا اور اپنی روح اسمیں پھونکی اسکے مثل جسے میں نے فرمایا ہو[2] سو وہ ہوگیا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ملائکہ کی پیدائش آدمیوں کی طرح بتدریج نہیں کہ مٹی خمیر ہوا کی پھر تصویر بنی پھر روح ڈالی گئی یا پہلے نُطفہ تھا پھر خون کی بوند، پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اَعضا کی کلیاں پھوٹیں پھر صورت بنی پھر روح پڑی، بلکہ وہ کلمہ کُن سے پیدا کئے گئے

۲۔ حضور اقدس صلواتُ اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیٰ آلہ فرماتے ہیں

خُلقتِ الملٰئکۃ من نورٍ وخلق الجان من نارٍ وخلق اٰدم مما وصف لکم

ملائکہ نور سے بنائے گئے اور جن آگ کے لُوکے[3] سے جسمیں دھواں ملا ہوا تھا اور آدم اس چیز سے جو تمھیں بتائی گئی، یعنی سیاہ و سفید و سرخ مٹی سے،

کما عند ابن سعد عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھذا رواہ الامام احمد ومسلم عن ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۔ عبد الرزاق اپنے مصنَّف میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یا جابر ان اللہ تعالیٰ قد خلق

اے جابر بیشک اللہ تعالیٰ نے سب

---

[1] مراد دستِ قدرت۔ ۱۲ نعمانی [2] یعنی ملائکہ، ۱۲۔ [3] یعنی شعلے سے

Marfat.com

قبل الاشیاء نور نبیك من
نوره (الی قوله) فلما اراد الله
ان یخلق الخلق قسم ذالك النور
اربعة اجزاء فخلق من الجزء
الاول القلم ومن الثانی اللوح
ومن الثالث العرش ثم قسم
الرابع اربعة اجزاء فخلق من
الاول الحرش ومن الثانی
الکرسی ومن الثالث باقی الملئکة
الحدیث

چیزوں سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے
نور سے بنایا پھر جب عالم کو پیدا کرنا چاہا
اس نور کے چار حصے کئے پہلے سے قلم دوسرے
سے لوح تیسرے سے عرش بنایا پھر
چوتھے ٹکڑے کے چار حصے کئے پہلے سے
ملائکہ حاملانِ عرش دوسرے سے
کرسی تیسرے سے باقی فرشتے
پیدا کئے ـــــــــ

۴۔ علامہ فاسی مطالع المسرات میں زیر قول " دلائل التقدم من
نور ضیائك"، ناقل۔

قد قال الاشعری انه
تعالیٰ نور لیس کالانوار والروح
النبویة المقدسة لمعة من
نوره والملئکة شرر تلك
الانوار وقال صلی الله تعالیٰ
علیه وسلم اول ما خلق الله
نوری ومن نوری خلق کل شئ۔

یعنی امام اشعری فرماتے ہیں اللہ
عزوجل نور ہے نہ مثل اور انوار
کے اور روحِ پاک نبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اس کے نور سے ایک چمک ہے
اور فرشتے ان کے نور کے شرارے ہیں
حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور بنایا اور

Marfat.com

میرے ہی نور سے ہر چیز پیدا کی۔

۵۔ ابو الشیخ نے عکرمہ سے روایت کی انھوں نے کہا، خلقت الملئکۃ من نور العزۃ، فرشتے نورِ عزت سے بنائے گئے۔

۶۔ وہی یزید بن رومان سے راوی کہ انھیں خبر پہنچی، ان الملئکۃ روح خلقت من روح اللہ، کہ ملائکہ ربانی روح سے پیدا کئے گئے۔

اقول غالباً اس احتمال کی شرح وہ ہے جو امیر المومنین سیدنا علی مرتضٰی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم، سے مروی کہ روح ایک فرشتہ ہے جس کے ستر ہزار سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے، ہر چہرے میں ستر ہزار دہن، ہر دہن میں ستر ہزار زبانیں، ہر زبان میں ستر ہزار لغت۔

یسبح اللہ تعالٰی بتلک اللغات کلھا یخلق من کل تسبیحۃ ملک یطیر مع الملئکۃ الی یوم القیٰمۃ

وہ ان سب لغتوں سے (کہ ایک لاکھ اڑسٹھ ہزار ستر جگہ مہا سنکھ ہوئے۔ (جسکی کتابت یوں ہے کہ ۱۶۸۰۰۷ لکھ کر دہنے ہاتھ کو بیس صفر لگا دیجئے) اللہ عزوجل کی تسبیح کرتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے کہ قیامت تک ملائکہ کے ساتھ پرواز کرے گا۔ ذکرہ الامام البدر محمود العینی فی عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری من کتاب التفسیر، والامام الرازی فی تفسیرہ الکبیر۔

ثعلبی نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ روح ایک مَلک عظیم ہے آسمان و زمین و جبال و ملائکہ سب سے۔ اس کا مقام آسمان چہارم میں ہے۔

Marfat.com

یسبح کل یوم اثنی عشر الف تسبیحۃ یخلق من کل تسبیحۃ ملک۔ | ہر روز بارہ ہزار تسبیحیں کہتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

یہ روح نامی فرشتہ روز قیامت تنہا ایک صف ہوگا اور باقی سب فرشتوں کی ایک صف ـ ذکرہ الامام البغوی فی المعالم تحت قولہ تعالیٰ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِکَۃُ صَفًّا، والامام العینی فی العمدۃ تحت قولہ تعالیٰ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الروح

۷ـ مروی ہوا۔

ان فی السماء الدنیا دھی من ماء ودخان، ملئکۃ خلقوا من ماء وریح علیھم ملک یقال لہ الرعد وھو ملک موکل بالسحاب والمطر۔ | آسمان دنیا میں کہ پانی اور دھوئیں کا بنا ہے، ملائکہ ہیں کہ آب و ہوا سے بنائے گئے ان کا افسر ایک فرشتہ رعد نامی ہے جو ابر و باراں پر موکل ہے۔ ذکرہ الامام القسطلانی فی المواھب

۸ـ سیدی شیخ اکبر محی الملۃ والدین ابن عربی قدس سرہ الشریف فرماتے ہیں، اللہ عزوجل نے ایک نور کی تجلی فرمائی پھر تاریکی بنائی۔ ظلمت پر اس نور کا پرتو ڈالا اس سے عرش ظاہر ہوا پھر اس ملے ہوئے نور سے کہ ضیائے صبح کے مانند تھا جس میں تاریکی شب مخلوط ہوتی ہے، ان ملائکہ کو بنایا جو گرد عرش ہیں پھر کرسی پیدا کی، اور اسمیں اسی کی طبیعت کی جنس سے ملائکہ پیدا کیے ـ ذکرہ فی الباب الثالث عشر من الفتوحات المکیۃ واوردہ الامام الشعرانی فی الیواقیت والجواھر،

Marfat.com

۹۔ ابوالشیخ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان فی الجنۃ نہرا مایدخلہ جبرئیل دخلۃ فیخرج فینتفض الاخلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ ملکا۔

بے شک وشبہ جنت میں ایک نہر ہے کہ جب جبرئیل امین علیہ الصلاۃ والسلام اسمیں جاکر باہر آکر پر جھاڑتے ہیں جتنی بوندیں ان کے پروں سے گرتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر بوند سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

حالانکہ جبرئیل امین علیہ الصلاۃ والسلام کے چھ سَو پر ہیں کہ اگر ایک پر پھیلادیں تو اُفق آسمان چھپ جائے۔

۱۰۔ ابن ابی حاتم وعقیلی وابن مردویہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

فی السماء السابعۃ نہر یقال لہ الحیوان یدخلہ جبریل کل یوم فینغمس فیہ انغماسۃ منہ یخرج فینتفض انتفاضۃ فیخرج عنہ سبعون الف قطرۃ یخلق اللہ من کل قطرۃ ملکاً ھم الذین یومرون ان یاتوا البیت المعمور فیصلوا فیفعلون ثم یخرجون فلا یعودون الیہ ابدا ویولی

چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جسے نہر حیات کہتے ہیں جبرئیل علیہ الصلاۃ والسلام ہر روز اسمیں ایک غوطہ لگاکر پر جھاڑتے ہیں جس سے ستر ہزار قطرے جھڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرہ سے ایک ایک فرشتہ بناتا ہے انھیں کو حکم ہوتا ہے کہ بیت المعمور میں جاکر نماز پڑھیں جب پڑھکر نکلتے ہیں پھر کبھی اسمیں نہیں جاتے

Marfat.com

علیهم احدهم ثم یؤمر ان یقف بهم فی السماء موقفا یسبحون اللہ الی ان تقوم الساعة

ان میں ایک کو اُن پر افسر بنا کر حکم فرمایا جاتا ہے کہ آسمان میں انھیں ایک جگہ لیکر کھڑا ہو وہ قیامت تک وہاں تسبیح الٰہی کرتے ہیں۔

روی ابن المنذر نحوہ بدون ذکر النھر من طریق صحیحۃ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکن موقوفا قالہ الامام الحافظ ابن حجر ومعلوم ان الموقوف کالمرفوع، **اقول** نصح الحدیث وسقط ما نقل الفاسی عن الولی العراقی ان لم یثبت فی ذالک شیئ فقد اثبتہ الحافظ وفوق کل ذی علم علیم۔

-١١- عطا ومقاتل وضحاک کی روایت میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یوں آیا۔

ان عن یمین العرش نہرا من نور مثل السموات السبع و الارضین السبع والبحار السبع یدخل فیہ جبریل علیہ السلام کل سحر ویغتسل فیہ فیزداد نورا الی نورہ وجمالا الی جمالہ ثم ینتفض فیخلق اللہ تعالیٰ من کل نقطۃ تقع من ریشہ کذا کذا

عرش کے دہنی طرف نور کی ایک نہر ہے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینو اور ساتوں سمندروں کی برابر اسمیں ہر سحر جبریل علیہ الصلاۃ والسلام نہاتے ہیں جس سے ان کے نور پر نور، جمال پر جمال، بڑھتا ہے پھر پر جھاڑتے ہیں، جو چھینٹ گرتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے اتنے اتنے ہزار فرشتے بناتا جن میں سے

Marfat.com

الف ملك يدخل منهم البيت السبعون الفاً ثم لا يعودون اليه الى ان تقوم الساعة | ستر ہزار بیت المعمور میں جاتے ہیں پھر قیامت تک اسمیں داخل نہیں ہوتے۔

ذکرہ الامام فخر الدین الرازی فی تفسیر قولہ تعالٰی ویخلق ما لا تعلمون

۱۲- ابونعیم خطیم و ابن عساکر اور بیہقی کتاب الرویۃ میں بروایت علی ابن ابی ارطاۃ[عہ] بعض صحابہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان للہ الملئکۃ ترعد فرائصھم من مخافتہ ما منھم من ملك یقطر من عینہ دمعۃ الا وقعت ملکا قائما یسبح۔ الحدیث۔ | اللہ تعالٰی کے کچھ فرشتے ہیں کہ خوف الٰہی سے ان کا بند بند لرزتا ہے ان میں سے جس فرشتے کی آنکھ سے جو آنسو ٹپکتا ہے وہ گرتے گرتے فرشتہ ہو جاتا ہے کہ کھڑا ہوا رب العزت جل جلالہ کی تسبیح کرتا ہے۔

۱۳- ابوالشیخ کعب احبار سے اس کے قریب راوی کہ۔

لا تقطر عین ملك منھم الا کانت ملکا یطیر من خشیۃ اللہ | ان فرشتوں سے جس کی آنکھ سے کوئی بوند ٹپکتی ہے وہ ایک فرشتہ ہو کر خوف خدا سے اڑجاتی ہے۔

۱۴- ابن بشکوال انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، حضور پُرنور افضل صلوات اللہ تعالٰی وتسلیماتہ علیہ وعلٰی آلہ فرماتے ہیں۔

من صلی علیّ تعظیما لحقی خلق | جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کیلئے درود

عہ فی الفتاوی الحدیثیۃ للامام ابن حجر محمد بن ارطاۃ ۱۲ منہ رضی اللہ تعالٰی عنہ

Marfat.com

اللہ عزّ وجلّ من ذالك القول ملکا له جناح بالمشرق و اٰخر بالمغرب یقول عزّ وجل له صل علی عبدی کما صلی علی نبیی فهو یصلی علیه الی یوم القیٰمة۔	بھیجے اللہ تعالیٰ اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے جس کا ایک پَر مشرق اور دوسرا مغرب میں۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجی میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم پر وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے۔

ذکرہ ایضا ابنا سبع والفاکھانی ــــــــ

خاتم المحققین سیدنا الوالد قدس سرہٗ الماجد اپنی کتاب مستطابٌ[1] الکلام الاَوْضَحْ فی تفسیر اَلَمْ نَشْرَحْ " میں امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل فرماتے ہیں، حضور پُر نور سید عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

" خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے، خدائے تعالیٰ ہر قطرہ سے کہ اس کے پَروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں، انتھٰی

کلامہ الشریف قدس سرہٗ اللطیف۔

-۱۵- مواہب شریف میں ہے۔

قد روی ان ثم ملٰئکة	مروی ہوا کہ وہاں کچھ فرشتے ہیں

ــــــــــــــــ

[1] یہ کتاب قلمی تھی ۱۲۹۰ھ میں پہلی بار مکتبہ رضا۔ بیسلپور ضلع پیلی بھیت یوپی سے شائع ہوئی جو ۱۳۰۳...

ضمیمہ رضیہ مستغنی ۱۲۰۶

Marfat.com

یسبحون فیخلق اللہ بکل تسبیحۃ ملکًا۔	کہ تسبیح الٰہی کرتے ہیں اللہ عزوجل ان کی ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

۔۱۶۔ سیدی شیخ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتوحات کے باب ۲۹ میں فرماتے ہیں "نیک کلام اچھا کام فرشتہ بنکر آسمان کو بلند ہوتا ہے" ذکرہ فی المبحث السابع عشر من الیواقیت۔

ان کے نزدیک آیت کریمہ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ (اس کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے، پ۲۲ ع۱۴ فاطر) کے یہ معنیٰ ہیں،

۔۱۷۔ امام قرطبی تذکرہ میں علمائے کرام سے ناقل کہ جو شخص سورۂ بقرہ و آلِ عمران پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ثواب سے فرشتے بناتا ہے کہ روزِ قیامت اس قاری کی طرف سے جھگڑیں گے نقلہ الفاسی فی مطالع المسرات، ان کے نزدیک حدیث احمد و مسلم اقرؤا الزھراوین البقرۃ و آل عمران فانھما تاتیان یوم القیٰمۃ کانھما غمامتان او غایتان او کانھما فرقان من الطیر صواف یحاجان عن اصحابھما[1] کے یہ معنیٰ ہیں۔

۔۱۸۔ امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی "میزان الشریعۃ الکبریٰ" میں فرماتے ہیں۔

اقوی الملئکۃ واشدھم حیاء	یعنی آدمیوں کی سانس سے فرشتے

---

[1] ترجمہ۔ دونوں روشن تر سورتیں، بقرہ اور آل عمران پڑھو کہ وہ روز قیامت اس طرح آئیں گی گویا وہ دو بدلیاں، یا اوپر سے دو سایہ فگن چیزیں، یا صف بستہ پرندوں کے دو جھنڈ ہیں، اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے لڑیں گی۔ ۱۲ مترجم

Marfat.com

من كان مخلوقا من انفاس النساء۔	بنتے ہیں اور ان میں قوی تر اور حیا میں زائدہ ہوتے ہیں جو عورتوں کی سانس

سے بنائے جاتے ہیں۔

انفاسِ ناس سے فرشتے بننے کی تصریح فتوحات شریف میں بھی ہے۔

یہ اٹھارہ احادیث و اقوال ہیں جن میں آفرینشِ ملائکہ کے متعدد طریقے مذکور ہوئے ان سے ثابت کہ ان کی پیدائش روزانہ جاری ہے ہر روز بیشمار بنتے ہیں جنکی گنتی ان کا بنانے والا ہی جانتا ہے۔ **قلتُ** اغرب القلشانی فزعم ان ملئکة الارض والجو مرکبة من الطباع الاربع واشار ان لهم فی اجسامهم دما مسفوحا قال فی الیواقیت قال بعضهم ولعل مراده بهؤلاء الملئکة القاطنین من السماء والارض نوع من الجن سماهم ملئکة اصطلاحا له اهـ ، **قلتُ** ومثله غرابا عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما ان من الملئکة قربا یتوالدون یقال لهم الجن ومنهم ابلیس کما نقله فی ارشاد الساری وانت تعلم ان عقیدة اهل السنة فی الملئکة تنزیههم عن الذکورة والانوثة فان التوالد واحسن محامله هو ما مر من تسمیة بعض الجن ملکا ، والله تعالیٰ اعلم۔

رہا ان کی موت کا حال، امام ولی الدین عراقی سے اسئلہ مکیہ میں اس باب میں سوال ہوا جواب فرمایا۔

لم یثبت فی ذالک شیئ ولا یجوز الهجوم علیہ بمجرد الاحتمال	اس باب میں کچھ ثابت نہ ہوا اور محض احتمال سے اس پر جرأت روا

Marfat.com

ولا مجال للنظر فیہ ولا دخل للقیاس۔	نہیں۔ نہ نظر کی یہاں گنجائش نہ قیاس کا دخل۔

نقلہ العلامۃ الفاسی فی مطالع المسرات۔

بلکہ حضرت شیخ اکبر قدس سرہ تو انھیں مثل ارواح مانتے ہیں کہ نہ تھے مگر جب ہوئے تو ہمیشہ رہیں گے کہ ارواح کو کبھی موت نہیں۔

فتوحات شریف کے باب ۵۱۸ میں فرمایا۔

"انہ لیس للملئکۃ اخرۃ ھو ذالک انھم لایموتون فیبعثون وانما ھو صعق وافاقۃ کالنوم والافاقۃ منہ عندنا ذالک حال لایزال علیہ الملک فی التجلی الاجمالی دنیا واخرۃ الخ نقلہ فی الیواقیت والجواھر۔

اقول شاید یہ مسئلہ تجسّم و تجرّدِ ملائکہ پر مبنی ہو جو انھیں نفوس مجرّدہ مانتے ہیں جیسے امام حجۃ الاسلام غزالی وغیرہ اُن کے طور پر ملائکہ کیلئے موت نہ ہونی چاہئے کہ روح کبھی نہیں مرتی موت جسم کے لئے ہے یعنی روح کا اس سے جُدا ہو جانا۔[1] اور ملائکہ کو اجسام لطیفہ کہتے ہیں جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں جیسا جمہور اہل سنت کا مسلک ہے اور صدہا طور پر نصوص اسی طرف ناظر، ان کے نزدیک ملائکہ کو موت سے چارہ نہیں اور یہی ظاہر مفادِ آیت۔ اور احادیث تو اس میں بالتصریح وارد تو یہی صحیح و معتمد ہے۔ وقال کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ[2] ہر جان موت کا مزہ چکھے گی۔

---

[1] فی الفتاوی الحدیثیہ للامام ابن حجر فی مسئلۃ ان الموت وجودی او عدمی، الموت مفارقۃ الروح الجسد اھ و فی شرح الصدور للمولی السیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ۔ قال العلماء الموت لیس بعدم محض ولا فناء صرف وانما انقطاع تعلق الروح بالبدن ومفارقۃ وحیلولۃ بینھما وتبدل حال اھ ۱۲

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی جب آیہ کریمہ کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ[۱] نازل ہوئی کہ جتنے زمین پر ہیں سب فنا ہونے والے ہیں، ملائکہ بولے زمین والے مرے یعنی ہم محفوظ ہیں جب آیہ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ نازل ہوئی کہ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ملائکہ نے کہا اب ہم بھی مرے۔ ذکرہ الامام الرازی فی مفاتیح الغیب۔

ابن جریر انھیں سے راوی قال وکّل ملکُ الموت بقبض ارواح المؤمنین والملٰئکۃ، الحدیث۔ یعنی ملک الموت مسلمانوں اور فرشتوں کی روح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

نیز ابن جریر، ابوالشیخ وغیرہما ایک حدیث طویل میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اٰخرھم موتاً ملکُ الموت فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔

بیہقی و فریابی نے بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک حدیث میں تفصیلاً ان کی کیفیتِ موت روایت کی، کہ جب سب فنا ہوں گے جبریل ومیکائیل وملک الموت باقی رہیں گے رب تبارک وتعالیٰ کہ داناتر ہے ارشاد فرمائے گا اے ملک الموت اب کون باقی ہے، عرض کریں گے۔

بقی وجھک الباقی الدائم و	باقی ہے تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہیگا
عبدک جبریل ومیکائیل وملکُ الموت	اور تیرے بندے جبریل ومیکائیل و

ملک الموت۔ | (بقیہ حاشیہ سے) واستعمال من دارانی دار الخ ۱۲ منہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) شہ

[۱] پ ۴، ع ۱۰۔ آل عمران۔ ۱۲ ۔ [۵] پ ۲۷۔ ع ۱۲۔ رحمٰن

Marfat.com

حکم ہوگا تغرف نفس میکائیل، میکائیل کی روح قبض کر دہ عظیم پہاڑ کی طرح گریں گے، پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے، اب کون باقی ہے عرض کریں گے، وجھك الباقی الکریم وعبدك جبریل وملك الموت، تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرے بندے جبریل و ملک الموت، فرمائے گا تغرف نفس جبریل، جبریل کی روح قبض کر دہ اپنے پر پھیپھڑاتے ہوئے سجدے میں گر جائینگے پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے۔ اب کون رہا عرض کریں گے وجھك الکریم وعبدك ملك الموت وھو میت، تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرا بندہ ملک الموت کہ وہ بھی مرے گا، فرمائے گا مُتْ، مر جاؤ وہ بھی مر جائیں گے، پھر فرمائے گا ابتدا میں میں نے خلق بنائی اور میں پھر اسے زندہ کروں گا کہاں ہیں سلاطین مغرور جو ملک کا دعویٰ کرتے تھے، کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا، خود فرمائے گا، لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ آج بادشاہی ہے اللہ غالب کی۔ ملفق منہما وعند الفریابی ان اخرھم موتا جبریل۔ واللہ تعالیٰ اعلم،

ثُمَّ اَقُوْلُ اس حدیث سے ملائکہ مقربین کا روز قیامت زندہ رہنا معلوم ہی ہوا، اور حدیث ۶ میں سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے گذرا کہ یہ بیشمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے۔ اور حدیث ۱۰ میں گذرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح الٰہی کریں گے۔ حدیث ۱۲ میں گذرا وہ فرشتہ قیامت تک مصلّی پر درود بھیجتا ہے۔ روایت سخاوی میں گذرا اس کے پر کے قطروں سے جو فرشتے بنتے ہیں قیامت مصلّی کے لیے استغفار کریں گے ہر مسلمان کے ساتھ جو کراماً کاتبین ہیں ان کیلئے حدیث

Marfat.com

میں آیا مرگ مسلمان کے بعد آسمان پر جاتے اور وہاں رہنے کا اذن طلب کرتے ہیں حکم ہوتا میرے آسمان میرے فرشتوں سے بھرے ہیں کہ وہ میری تسبیح کرتے ہیں عرض کرتے تو ہمیں حکم ہو کہ زمین میں رہیں فرمان ہوتا ہے میری زمین مخلوق سے بھری ہے کہ میری تسبیح کرتے ہیں

ولکن قوما علیٰ قبر عبدی فسبحانی وھللانی وکبرانی الیٰ یوم القیٰمۃ واکتباہ لعبدی

مگر میرے بندے کی قبر پر کھڑے قیامت تک میری تسبیح و تہلیل و تکبیر کرو اور اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔

اخرجہ ابو نعیم عن ابی سعید الخدری والبیھقی فی البعث و ابن ابی الدنیا عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔

یوہیں اور احادیث بھی ہیں ان حدیثوں سے بیشمار ملائکہ کا قیامت تک زندہ رہنا ثابت اور اصلاً کسی حدیث میں نہ آیا کہ کسی فرشتہ کو موت لاحق ہوئی ہو بلکہ روایت مذکورہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صاف ظاہر کہ نزول آیہ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ تک فرشتے اپنی موت سے خبردار ہی نہ تھے کہ ہمیں بھی موت ہوگی۔ لہٰذا ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں بلکہ جویبر نے اپنی تفسیر میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ انسان وجن وحیوانات کی موت بیان کر کے فرمایا۔

والملئکۃ یموتون فی الصعقۃ الاولیٰ وان ملک الموت یقبض ارواحھم ثم یموت۔

فرشتے اس وقت مریں گے جب پہلا صور پھونکا جائیگا ملک الموت انکی روح قبض کرینگے پھر وہ خود بھی مرجائینگے

Marfat.com

یہ حدیث مقصود میں نص تھی لولا مانی جویبر من ضعف قوی ولاجویلہ
اللہ تعالیٰ اعلم۔

تکمیل بعد ختم اس تحریر کے فتاویٰ حدیثیہ امام علامہ ابن حجر مکی قدس سرہ الملکی میں ایک فتویٰ متعلق بملائکہ دوسرا متعلق بحُورِ عِین نظر فقیر سے گذرا۔ امام نے اسمیں موت ملائکہ پر اجماع نقل فرمایا حیثُ قالَ

اما الملئکة فیموتون بالنصوص	(لیکن ملائکہ پس یہ مرجائیں گے
والاجماع ویتولی قبض ارواحھم	یہ بات نصوص اور اجماع سے ثابت ہے
ملك الموت ویموت ملك الموت	اور انکی ارواح ملک الموت قبض کرینگے
بلاملك الموت۔	اور ملک الموت بھی مرجائیں گے بغیر ملک الموت کے۔ مترجم)

اور اُن کے کلام کا بھی ظاہر یہی ہے کہ موت ملائکہ نفخ صور سے ہوگی سوا حاملان عرش و چار مقرب (فرشتوں) کے کہ یہ اس کے بعد وفات پائیں گے ۔ حیث قال فی الفتوی المتعلقة بالملئكة بالنفخ فی الصور یموتون الاحملة العرش وجبریل واسرافیل ومیکائیل وملك الموت، ثم یموتون اثر ذالك۔

اور دربارہ آفرینش بھی اسی کا استظہار فرمایا کہ ملائکہ ایک ہی دفعہ نہ بنے بلکہ اُن کی پیدائش بدفعات ہے حیث قال ظاھر السنة ان الملئكة لم یخلقوا دفعة وحدۃ۔

پھر احادیث، ما نحن فیہ[1] کے متعلق صرف سات ذکر فرمائیں جن میں پانچ تو وہی ۲ و ۳ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ ہیں کہ مذکور ہوئیں دو تازہ ہیں کہ فیض امام سے ان

[1] جس میں ہم رہا۔ یعنی فرشتوں کی پیدائش کا مسئلہ جو زیر بحث ہے اس کے متعلق ۱۲ النعمانی

Marfat.com

اٹھارہ میں ملاکر بیس کا عدد[1] کامل کیجئے واللہ الحمد

۱۹- ابوالشیخ وہب بن منبہ سے راوی

قال ان اللہ نھرا فی الھواء یسع الارضین کلھا سبع مرات فینزل علی ذالک النھر ملک من السماء فیملؤہ ویسد ما بین اطرافہ ثم یغتسل منہ فاذا خرج منہ قطر منہ قطرات من نور فیخلق اللہ من کل قطرۃ منہا ملکا یسبح للہ بجمیع تسبیح الخلائق کلھم۔

اللہ تعالیٰ کے لئے ہوا میں ایک نہر ہے کہ سب زمینیں ملکر سات دفعہ اسمیں سماجائیں اس نہر پر آسمان سے ایک فرشتہ اترتا ہے کہ اپنی جسامت سے اسے بھر دیتا اور اسکے کنارے بند کر دیتا ہے پھر اسمیں نہاتا ہے جب باہر آتا ہے اس سے نور کی بوند ٹپکتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ بناتا ہے کہ تمام مخلوقات کی تسبیح سے اسکی تسبیح کرتا ہے

۲۰- وہی علاء بن ہارون سے راوی،

قال لجبریل کل یوم انغماس فی الکوثر ثم ینتفض فکل قطرۃ یخلق منہا ملک۔

جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام ہر روز کوثر میں ایک ڈبکی لگا کر پھریری لیتے ہیں ہر بوند سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

اسکے بعد بحمد اللہ تعالیٰ ایک اور حدیث یاد آئی۔

۲۱- ابن ابی الدنیا اور ابوالشیخ کتاب الثواب میں امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد ماجد وہ اپنے جد امجد رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ

---

[1] غالباً یہ عدد ہے اسلئے کہ وعدہ صفحات سابقہ میں کہیں نہیں، شاید کاتب کی مہربانی ہے۔ ۱۲ نعمانی

Marfat.com

علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما ادخل رجل علی مومن سرورا الا خلق اللہ عزوجل من ذالک السرور ملکا یعبد اللہ عزوجل ویوحدہ فاذا صار العبد فی قبرہ اتاہ ذالک السرور، الحدیث،	جوکسی مسلمان کو خوش کرے اللہ تعالٰی اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرے کہ اللہ عزوجل کی عبادت و توحید کرتا ہے جب وہ بندہ قبر میں جائے یہ فرشتہ اسکے پاس آکر کہے مجھے پہچانتا ہے میں

وہ خوشی ہوں جو تو نے فلاں مسلمان کے دل میں داخل کی تھی آج میں وحشت میں تیرا دل بہلاؤنگا اور تیری حجت تجھے سکھاؤں گا اور قول ایمان پر تجھے ثابت کروں گا اور قیامت کے ہر مشہد میں تیرے ساتھ رہوں گا اور اللہ عزوجل کے نزدیک تیری شفاعت کروں گا اور جنت میں تیرا مکان تجھے دکھاؤں گا۔

غرض بڑی عظمت والا ہے بادشاہ عرش عظیم کا، رب ملک وروح کریم کا، سب خلق سے چن لینے والا محمد رسول اللہ رؤف ورحیم کا، صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰے آلہ وصحبہ وبارک وکرم، واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہٗ اتم واحکم۔

فقط

Marfat.com

فہرست فوائد

آسمان دنیا، پانی اور دھوئیں سے بنا ہے۔ اور اس کے ملائکہ آب و ہوا سے رعد فرشتہ ان کا افسر ہے جو ابر و باراں پر مؤکل ہے۔ — حدیث،

کیفیت تخلیق عرش و حملۂ عرش و کرسی و ملائکہ کرسی — " ۸

جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چھ سو پر ہیں ایک پر پھیلائیں تو افق آسمان چھپ جائے — " ۹

چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جس کا نام حیوان ہے یعنی نہر حیات — " ۱۰

عرش کی داہنی جانب ایک نہر ہے جو ساتوں آسمانوں ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کے برابر ہے — " ۱۱

درود خوانوں کو عظیم مژدہ — " ۱۴

نیک کلام، اچھا کام، فرشتہ بن کر آسمان کو بلند ہوتا ہے، آیت کریمہ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ الآیہ کے معنیٰ یہ بھی ہیں۔ — " ۱۶

ثواب قراءت سورۂ بقرہ و سورۂ آل عمران، سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں جو قیامت میں قاری کے لئے جھگڑیں گے — " ۱۷

آدمیوں کی سانس سے فرشتے بنتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنتے ہیں قوی تر اور حیا میں زائد ہوتے ہیں — " ۱۸

ملائکہ میں ذکورت و انوثت نہیں، وہ اس سے پاک ہیں۔ — ص۱۳

شیخ اکبر کے نزدیک ملائکہ مثل روح ہیں کہ کبھی فنا نہ ہوں گے — ص۱۴

امام غزالی وغیرہ ملائکہ کو نفوس مجردہ مانتے ہیں — ص"

جمہور اہلسنت کا مسلک یہ ہے کہ ملائکہ اجسام لطیفہ ہیں، جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں، اور صدہا نصوص اسی طرف ناظر ہیں — "

بعض وہ احادیث جن سے موت ملائکہ ثابت ہے — "

سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔ — ص۱۹

Marfat.com

حِکُّ العیب فِی حُرمۃ تسوید الشیب

۱۳۰۷ھ

مسئلہ سیاہ خضاب

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالٰی عنہ

حَسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com